از عدالت عظمیٰ

کے۔ نندا کمار

بنام

مینیجنگ ڈائریکٹر، تھانتھائی پیریار ٹرانسپورٹ کارپوریشن

تاریخ فیصلہ: 14 فروری، 1996

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور ایس۔ بی۔ مجومدار، جسٹس صاحبان]

موٹر وہیکل ایکٹ، 1939:

دفعہ 92A—حادثہ- دعوی—توضیع کو سادہ الفاظ میں پڑھنے سے یہ نتیجہ نکالنے کی کوئی بنیاد نہیں بنتی کہ دعویٰ صرف اس صورت میں کیا جا سکتا ہے جب وہ شخص جس کی وفات ہوئی ہو یا جسے مستقل معذوری ہوئی ہو، لاپرواہ نہ ہو۔

گجرات اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن، احمد آباد بنام رمن بھائی پربھاتبی بھائی و دیگر، [1987] 3 ایس سی سی 234 اور مینو بی مہتا و دیگر بنام بال کرشن رام چندرا نائر و دیگر، [1977]2 ایس سی سی 441، ممتاز شدہ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3356، سال 1992۔

سی۔ ایم۔ اے۔ نمبر 694، سال 1991 میں مدراس عدالت عالیہ کے مورخہ 120.9.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی بالا چندرن اور وی راما سبرامنیم۔

جواب دہندگان کے لیے مسز ارونا ماتھر اور اے ماریا پوتھم۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیل کنندہ 15 جنوری 1987 کو ایک موٹر حادثے میں زخمی ہو گیا۔ یہ حادثہ موٹر سائیکل جس پر اپیل کنندہ سوار تھا اور مدعا علیہ کی بس کے درمیان تصادم کی وجہ سے پیش آیا۔ اپیل کنندہ نے موٹر ایکسیڈنٹس کلیمز ٹریبونل، مدراس کے سامنے دعوی کی درخواست دائر کی، جس میں مدعا علیہ سے 2,00,000 روپے کی رقم میں معاوضے کی درخواست کی گئی۔ مدعا علیہ نے دعوے کی مخالفت کی اور الزام لگایا کہ یہ اپیل کنندہ ہی تھا جس نے لاپرواہی کا مظاہرہ کیا تھا۔ اس جانب سے مدعا علیہ کے مقدمے کو ٹریبونل اور عدالت عالیہ نے اپیل میں برقرار رکھا۔ یہ نتیجہ اب متنازعہ نہیں ہے۔

یہ پایا گیا کہ درخواست گزار کو حادثے کے نتیجے میں مستقل معذوری کا سامنا کرنا پڑا اور یہ مسئلہ نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ عدالت عالیہ کے اس حکم میں جو اپیل کے تحت آیا ہے، یہ کہا گیا کہ بہرحال، اپیل کنندہ کو موٹر وہیکلز ایکٹ 1989 کے دفعہ 92A کے تحت "غلطی نہ ہونے پر معاوضہ" کا حق نہیں تھا۔ ہائی کورٹ کے مطابق، اپیل کنندہ کو یہ معاوضہ اس لیے نہیں دیا جا سکتا کیونکہ وہ لاپرواہ پایا گیا تھا۔ عدالت عالیہ کے مطابق، اپیل کنندہ اس معاوضے کا حقدار نہیں تھا کیونکہ اسے لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے پایا گیا تھا۔ اس نے اعتراضات کے بیان اور ترمیم ایکٹ کی وجہ پر انحصار کیا جس کی وجہ سے باب VII-A میں دفعہ 92A متعارف کرائی گئی تھی، اور گجرات اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن، احمد آباد بنام رمن بھائی پربھاتی بھائی و دیگر، [1987] 3 ایس سی سی 234، اور مینوبی مہتا و دیگر بنام بال کرشن رام چندر رانائر و دیگر، [1977] 2 ایس سی سی 441 میں اس عدالت کے فیصلوں پر انحصار کیا کہ اس دفعہ 92A کی توضیعات صرف اس صورت میں لاگو ہوتی ہیں جب متوفی یا زخمی شخص کی طرف سے لاپرواہی نہ ہو، جیسا کہ معاملہ ہو۔۔

دفعہ 92A اس طرح پڑھتی ہے:

" دفعہ 92A۔ بعض صورتوں میں بغیر غلطی کے اصولوں پر معاوضہ ادا کرنے کی ذمہ داری۔-(1) جہاں کسی شخص کی موت یا مستقل معذوری موٹر گاڑی یا موٹر گاڑیوں کے استعمال سے پیدا ہونے والے حادثے کے نتیجے میں ہوئی ہے، گاڑی کا مالک، یا، جیسا بھی معاملہ ہو، گاڑیوں کے مالکان، مشترکہ طور پر اور الگ الگ، اس دفعہ کی توضیعات کے مطابق ایسی موت یا معذوری کے سلسلے میں معاوضہ ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

(2) معاوضے کی رقم جو کسی شخص کی موت کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل ادائیگی ہوگی وہ پندرہ ہزار روپے کی مقررہ رقم ہوگی اور کسی بھی شخص کی مستقل معذوری کے سلسلے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں اس ذیلی دفعہ کے تحت قابل ادائیگی معاوضے کی رقم سات ہزار پانچ سو روپے کی مقررہ رقم ہوگی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت معاوضے کے کسی بھی دعوے میں، دعویدار کو استدعا کرنے اور یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کہ موت یا مستقل معذوری جس کے سلسلے میں دعوی کیا گیا ہے وہ کسی غلط حرکت، غفلت یا کوتاہی کی وجہ سے تھی۔ گاڑی یا متعلقہ گاڑیوں کے مالک یا مالکان یا کسی دوسرے شخص کی۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت معاوضے کے دعوے کو اس شخص کے کسی غلط حرکت، غفلت یا کوتاہی کی وجہ سے مسترد نہیں کیا جا سکتا جس کی موت یا مستقل معذوری کے سلسلے میں دعوی کیا گیا ہے اور نہ ہی اس طرح کی موت یا مستقل معذوری کے سلسلے میں قابل وصولی معاوضے کی مقدار کو اس طرح کی موت یا مستقل معذوری کی ذمہ داری میں ایسے شخص کے حصے کی بنیاد پر کم کیا جائے گا۔

دفعہ 92A کی ذیلی دفعہ (1) کی وجہ سے، گاڑی کے مالک پر اس کے استعمال سے پیدا ہونے والے حادثے کے نتیجے میں ہونے والی موت یا مستقل معذوری کے سلسلے میں معاوضہ ادا کرنے کی مکمل ذمہ داری عائد کی جاتی ہے۔ ذیلی دفعہ (3) کی وجہ سے، دعویدار کو استدعا کرنے یا یہ ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ موت یا معذوری مالک یا کسی دوسرے شخص کے غلط کام یا غفلت یا کوتاہی کی وجہ سے ہوئی تھی۔ ذیلی دفعہ (4) دو حصوں میں ہے۔ پہلے حصے میں کہا گیا ہے کہ دفعہ کے تحت معاوضے کا دعوی کسی بھی غلط حرکت، غفلت یا اس شخص کی غلطی کی وجہ سے مسترد نہیں ہوتی جو مر گیا تھا یا مستقل معذوری کا شکار ہوا تھا۔ دوسرے حصے میں کہا گیا ہے کہ معاوضے کی مقدار کو کم نہیں کیا جانا چاہیے چاہے وہ شخص جو مر گیا ہو یا مستقل معذوری کا شکار ہو اس کی موت یا معذوری کی کوئی ذمہ داری ہو۔

لہذا، دفعہ 92A کے سادہ الفاظ میں پڑھنے سے، خاص طور پر، اس کی ذیلی دفعہ (4) کے پہلے حصے پر، یہ دعوی کرنے کی کوئی بنیاد نہیں تھی کہ اس کے تحت دعوی صرف اس صورت میں کیا جا سکتا ہے جب وہ شخص جو مر گیا ہو یا مستقل معذوری کا شکار ہو۔ لاپرواہی نہیں تھی۔ توضیع واضح ہونے کی وجہ سے، اس کی تعمیر کے لیے کوئی بیرونی مدد، جیسے کہ مقاصد اور وجوہات کا بیان، طلب نہیں کی گئی تھی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

رمن بھائی پربھاتی بھائی (اوپر) کے معاملے کے فیصلے میں بنیادی طور پر اس سوال پر غور کیا گیا کہ کیا موٹر حادثے میں ہلاک ہونے والے شخص کا بھائی موٹر وہیکل ایکٹ 1939 کی دفعہ 110D کے تحت معاوضے کا دعوی کر سکتا ہے۔ فیصلے کے پیراگراف 10 میں یہ مشاہدہ کیا گیا تھا"

"........................پیدل چلنے والوں کے نقطہ نظر سے اس ملک کی سڑکیں موٹر گاڑیوں کے استعمال سے انتہائی خطرناک ہو گئی ہیں۔'ضرب و فرار' کے ایسے معاملات جہاں موٹر گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے بارے میں معلوم نہیں ہے جو حادثات کا سبب بنے ہیں ان کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جہاں کوئی پیدل چلنے والا اپنی طرف سے لاپرواہی کے بغیر کسی موٹر سوار کے ہاتھوں زخمی ہو جاتا ہے یا مارا جاتا ہے، چاہے وہ لاپرواہی سے ہو یا نہ ہو، وہ یا اس کے قانونی نمائندوں کو نقصانات کی وصولی کا حقدار ہونا چاہیے اگر سماجی انصاف کے اصول کا کوئی مطلب ہونا چاہیے۔

سڑک حادثات میں ہونے والی اموات اور زخمیوں کے تئیں معاشرے کی ذمہ داری کو کسی حد تک پورا کرنے کے لیے موٹر گاڑیوں کے حادثات سے ہونے والے نقصانات کی ذمہ داری کو بلا عیب ذمہ داری بنانے کے لیے دنیا بھر میں مسلسل تحریک جاری ہے۔ مذکورہ سماجی مطالبے کو پورا کرنے کے لیے بھارتیہ لاء کمیشن کی سفارش پر ایکٹ میں باب VII-A متعارف کرایا گیا۔ ایکٹ کی دفعہ 92A سے 92E باب VII-A میں پائی جاتی ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 92E میں کہا گیا ہے کہ باب VII-A کی توضیعات ایکٹ کی کسی دوسری توضیع یا فی الحال نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود موثر ہوں گی۔ ایکٹ کے دفعہ 22A میں کہا گیا ہے کہ جہاں کسی شخص کی موت یا مستقل معذوری موٹر گاڑی یا موٹر گاڑیوں کے استعمال سے پیدا ہونے والے حادثے کے نتیجے میں ہوئی ہے، وہاں گاڑی کا مالک، یا، جیسا بھی معاملہ ہو، گاڑیوں کے مالکان، مشترکہ طور پر اور الگ الگ، مذکورہ دفعہ کی توضیعات کے مطابق اس طرح کی موت یا معذوری کے سلسلے میں معاوضہ ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔................."

عدالت عالیہ کی طرف سے زور دیے گئے الفاظ کو واضح کیا گیا ہے۔ یہ حوالہ دفعہ 92A کی تشریح نہیں کرتا؛ جس جملے میں واضح الفاظ پائے جاتے ہیں وہ سماجی انصاف کے اصول کا بیان ہے۔

مینوبی مہتا و دیگر بنام بال کرشن رام چندر نائر و دیگر، (ibid) کے معاملے میں فیصلہ دفعہ 92A کو قانون میں متعارف کرانے سے پہلے پیش کیا گیا تھا اور اس کی تشریح میں اس کی کوئی مدد نہیں ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ دفعہ 92A کی توضیعات سے فائدہ اٹھانے اور مستقل معذوری کے لیے اس میں مقرر کردہ 7,500 روپے کے معاوضے کا حقدار ہے۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اپیل کے تحت فیصلہ اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ مدعاعلیہ اپیل کنندہ کو ادائیگی یا وصولی تک اپیل کنندہ کے دعوے کی درخواست کی تاریخ سے 12 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کے ساتھ 7,500 روپے کی رقم میں معاوضہ ادا کرے گا۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document